فتویٰ نمبر:[۴۱۰] بسم الله الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۰۵/۲۲]

سوال

ایک بہن کا سوال ہے کہ جب سے وہ ہیرا پہننے لگی ہے تب سے انکی مالی زندگی میں بہت مسائل پیدا ہو گئے ہیں، کیا ہیرا پہننے سے خوشحالی یا بدحالی ہوتی ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ جو بھی تنگی یا تکلیف آتی ہے، اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

"قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَاۚ ‌-هُوَ مَوْلٰىنَاۚ ‌-وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ". [التوبہ:۵۱]

'کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہ ہمارا مددگار ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے'۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"واعلم أن الأمة لم اجتمعت على أن ينفعوك بشيء، لم ينفعوك إلا بشيء قد كتبه الله لك، وان اجتمعوا على أن يضروك بشيء، لم يضروك إلا بشيء قد كتبه الله عليك، رفعت الأقلام وجفت الصحف". [سنن الترمذي: ٢٤٤٠]

'اگر ساری امت ایک طرف ہو کر آپ کو کسی چیز کا نفع دینا چاہے تو نہیں دے سکتے، وہی ہو گا جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا۔ اسی طرح اگر ساری امت مل کر تجھے نقصان پہنچانا چاہے، تو نہیں پہنچا سکتے، وہی ہو گا جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے'۔

بلکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ جنت سے آئے ہوئے پتھر (حجر اسود' کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

"إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّك حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُقَبِّلُك مَا قَبَّلْتُك". [صحيح البخارى: ١٥٩٧]

’میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے، نہ نفع دے سکتا ہے نہ نقصان دے سکتا ہے۔ میں تو تمہیں اس لیے بوسہ دے رہا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا وہ تمہیں بوسہ دے رہے تھے‘۔

لہذا مشکلات و مسائل، بدحالی اور خوشحالی کا ہیروں، پتھروں اور نگینوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ پتھروں وغیرہ کے ساتھ اپنے عقیدے کو وابستہ کرلینا ایمان کی کمزوری کی علامت ہے۔

مصائب و مشکلات کے مختلف اسباب ہیں، جن میں سے ایک سبب انسان کے اپنے اعمال بھی ہیں، جیسا کہ قرآن میں ارشادِ باری تعالی ہے:

{وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ} [الشوری:۳۰]

’جو بھی مصیبت آتی ہے، تمہارے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے، حالانکہ اللہ بہت ساری کوتاہیوں سے درگزر کرتا ہے‘۔

لہذا اپنے عقیدے کو مضبوط کیجئے، اور اپنے شب وروز کے اعمال پر توجہ دیجیے، اللہ پاک آپ کا حامی وناصر ہو۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ	